باب 5

توازن اور قیمت کا تعین

(Equilibrium and Price Determination)

5.1 توازن (Equilibrium)

توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں کسی قوت (وجہ) میں تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔ توازن کا لفظ طبعی اور معاشرتی دونوں علوم میں استعمال ہوتا ہے اور معاشیات میں بھی اس کی بڑی اہمیت ہے۔ عام فہم میں ایک دُکاندار توازن کے لئے ترازو کا استعمال کرتا ہے۔ معاشیات میں توازن کا مطلب ہوتا ہے جب بیچنے اور خریدنے والے ایک قیمت سے متفق اور مطمئن ہوں۔

طلب اور رسد کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح منڈی کی قوتیں شے کی ایک خاص قیمت اور مقدار کا تعین کرتے ہوئے توازن قائم کرتی ہیں۔

5.2 معاشی توازن (Economic Equilibrium)

دیگر حالات کو یکساں تصور کرتے ہوئے ایک خریدار ہمیشہ کم قیمت پر شے بیچنے والے کو تلاش کرتا ہے اور ایک بیچنے والے کی ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ زیادہ قیمت وصول کرے، لیکن توازن کے لئے ضروری ہے کہ ایک ہی قیمت پر سمجھوتا ہو ورنہ منڈی میں ایک قیمت رائج نہ ہوگی اور نہ ہی توازن ہوگا۔ جب ایک قیمت مقرر ہو جاتی ہے تو یہ توازنی قیمت کہلاتی ہے۔

5.3 مکمل مقابلہ (Perfect Competition)

منڈی میں توازن کو بیان کرنے کے لئے ہم فرض کرتے ہیں کہ منڈی میں مکمل مقابلہ پایا جاتا ہے۔ مکمل منڈی وہ کہلاتی ہے جہاں خریدار اور بیچنے والوں کی کثیر تعداد موجود ہو اور کوئی بھی اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے، یعنی اسے تبدیل نہ کر سکے۔

5.4 یکساں قیمت (Same Price)

مکمل منڈی میں ایک قیمت کا اصول کام کرتا ہے۔ جب رسد و طلب کی قوتیں اور خریدار و بیچنے والوں کا مزاج پُرسکون (توازن میں) حالت میں آجائے تو شے کی ایک قیمت رائج ہو جاتی ہے۔ خریدار اور فروخت کار کے ذاتی مفاد کی مقابلہ کی قوتیں، رسد اور طلب کی مدد سے اس اہم نتیجے کا باعث بنتی ہیں۔

5.5 منڈی کا توازن (Market Equilibrium)

توازنی قیمت پر تمام خریدار شے کو خریدنے پر مائل ہوتے ہیں اور تمام بیچنے والے شے کی مقدار کو بیچنے پر راضی ہوتے ہیں۔ جب شے کی رسد اور طلب برابر ہو جاتی ہیں تو اُس وقت ایک ہی قیمت طے ہو جاتی ہے اس کو منڈی کا توازن کہتے ہیں۔ اس مقام پر قیمت، توازنی قیمت اور مقدار، توازنی مقدار کہلاتی ہے۔

5.6 توازن اور قیمت کا تعین (Equilibrium and Price Determination)

منڈی میں قیمت اور مقدار کا تعین رسد اور طلب کی مدد سے ہوتا ہے۔ اس کو درج ذیل گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے مزید واضح کیا جاتا ہے۔

5.7 گوشوارے سے توازن کی وضاحت

گوشوارے میں قیمت بلند ترین (50 روپے) معیار سے کم ترین (10 روپے) معیار کی طرف حرکت کرتی ہے جو مقدارِ طلب اور قیمت میں معکوس/ اُلٹ رشتہ کو ظاہر کرتا ہے یعنی قیمت زیادہ ہو تو کم مقدار اور قیمت کم ہو تو زیادہ مقدار طلب کی جاتی ہے جبکہ قیمت اور مقدارِ رسد میں مثبت رشتہ پایا جاتا ہے یعنی قیمت زیادہ ہو تو زیادہ مقدار اور قیمت کم ہو تو کم مقدار رسد کے لئے پیش کی جاتی ہے۔

گوشوارہ 5.7: اشیا کی منڈی میں توازنی قیمت اور مقدار کا تعین

پیاز کی قیمت روپوں میں (فی کلوگرام) P	پیاز کی مقدارِ طلب (کلوگرام) (قیمت اور طلب میں معکوس رشتہ) Qd	پیاز کی مقدارِ رسد (کلوگرام) (قیمت اور رسد میں براہِ راست رشتہ) Qs
50	4	20
40	8	16
30	12	12
20	16	8
10	20	4

اوپر دیا گیا گوشوارہ دیکھیے۔ پیاز کی 30 روپے قیمت پر رسد اور طلب دونوں برابر ہیں، یعنی 12 کلوگرام۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس قیمت پر 12 کلوگرام پیاز خرید اور فروخت کے لیے دستیاب ہے۔ اس طرح 30 روپے توازنی قیمت اور 12 کلوگرام توازنی مقدار منڈی میں طے پائی اور یہی صورتِ حال منڈی کے توازن کو ظاہر کرتی ہے۔

5.8 ڈائیگرام سے توازن کی وضاحت

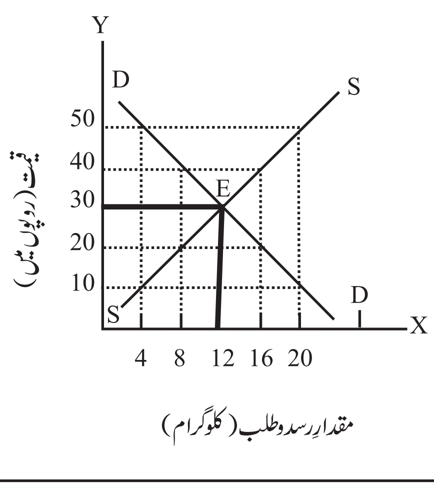

1- رسد کا خط SS اور طلب کا خط DD مل کر نقطہ توازن E قائم کرتے ہیں۔

2- توازن کے نقطہ E پر مقدارِ رسد اور مقدار طلب دونوں برابر ہیں یعنی 12 کلوگرام

گوشوارہ 5.7 میں دیئے گئے مواد کی بنیاد پر ڈائیگرم 5.8 بنایا گیا ہے۔ خطِ طلب کی ڈھلان اُوپر سے نیچے کی طرف ہے جو اس کے منفی رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ اس بات کی تصدیق ہے کہ قیمت اور مقدارِ طلب میں معکوس رشتہ ہوتا ہے۔ دوسری طرف خطِ رسد کی ڈھلان نیچے سے اُوپر کی طرف ہے جو اس کے مثبت رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ اس بات کی تصدیق ہے کہ قیمت اور مقدارِ رسد میں براہِ راست رشتہ پایا جاتا ہے۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر1۔ ہر سوال کے دیئے گئے ممکنہ جوابات میں سے درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- طلب اور رسد کا باہمی اشتراک بتاتا ہے:

(الف) شے کی توازنی قیمت (ب) شے کی توازنی مقدار

(ج) منڈی میں توازن (د) الف، ب اور ج

ii- منڈی میں توازن اس وقت ہوتا ہے جب:

(الف) مصارفِ پیدائش تبدیل نہ ہوں (ب) مصارف پیدائش کم ہو رہے ہوں۔

(ج) صارفین کی حاجات کی تسکین ہو (د) شے کی طلب اور رسد برابر ہوں۔

iii- توازن کا مطلب ہے:

(الف) ایسی حالت جو ممکن نہیں (ب) غیر مستقل کیفیت

(ج) ایسی حالت جو تبدیل نہ ہو سکے (د) مستحکم حالت

سوال نمبر2۔ درج ذیل سوالات میں خالی جگہ پُر کیجیے۔

i- طلب اور رسد سے منڈی کا۔۔۔۔۔۔۔۔قائم ہوتا ہے۔

ii- جب طلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے برابر ہوتی ہے تو منڈی کا توازن ہوتا ہے۔

iii- منڈی کی قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہلاتی ہے۔

iv- مکمل مقابلے کی منڈی میں کوئی بھی اپنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے قیمت اور مقدار پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

v- خطِ طلب کا رجحان۔۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔

سوال نمبر3۔ کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم(الف)	کالم(ب)	کالم (ج)
منڈی	جہاں رسد اور طلب برابر ہوں۔	
مکمل مقابلہ	جو منفی رجحان رکھتا ہے۔	
توازنی قیمت	جو مثبت رجحان رکھتا ہے۔	
خطِ طلب	ایسی جگہ ہے جہاں خریدنے اور بیچنے والے موجود ہوتے ہیں۔	
خطِ رسد	جہاں کوئی اپنے انفرادی عمل سے قیمت مقرر نہیں کر سکتا۔	

سوال نمبر 4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- منڈی کے توازن سے کیا مراد ہے؟

ii- توازنی قیمت کیا ہوتی ہے؟

iii- معاشی توازن کیا ہوتا ہے؟

سوال نمبر 5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- رسد اور طلب کی مدد سے منڈی کا توازن گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے بیان کیجئے۔

ii- توازنی قیمت اور توازنی مقدار سے کیا مراد ہے؟ گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے بیان کیجئے۔

☆☆☆